حضرت ابراہیمؑ کے بیٹے　　حضرت اسماعیلؑ　　حضرت اسحاقؑ

حضرت اسحاقؑ کے بیٹے کا نام　　حضرت یعقوبؑ

حضرت یعقوبؑ　　کا　　لقب حضرت اسرائیلؑ

حضرت یعقوبؑ کے 12 بیٹے تھے

حضرت یعقوب علیہ السلام کے چوتھے بیٹے یہودہ کی اولاد یہودی کہلائی

حضرت یوسفؑ

بنیامین

حضرت یعقوبؑ (حضرت اسرائیلؑ) نے فلسطین میں اللہ تعالی کے حکم سے بیت ہمقدش تعمیر کیا عربی میں بیت المقدس کہلایا دوسرا نام یروشلم (شہر امن) 13 ویں صدی قبل مسیح میں حضرت موسیٰؑ اور ہارونؑ قوم بنی اسرائیل کو فرعونیوں کے غلامی سے نکال کر فلسطین لائے 1000 ق م کے لگ بھگ داوٗدؑ کو یہاں بادشاہت ملی جسے ان کے فرزند سلیمان علیہ السلام نے وسعت دی سلیمان علیہ السلام نے بیت المقدس از سر نو تعمیر کیا جو یہود میں ہیکل سلیمانی کہلایا

135 عیسوی میں رومی قیصر ہیڈرین نے ہیکل سلیمانی کی جگہ مشتری دیوتا (جوپیٹر) کا مندر بنایا بعد میں عیسائیوں نے یہ مندر گرادیا ظہور اسلام کے موقع پر اس جگہ مسجد اقصیٰ تعمیر کی گئی 637 عیسوی یعنی

16 ہجری عہد فاروقی میں بیت المقدس مسلمانوں نے فتح کیا

دسمبر 1917ء کو برطانوی فوج بیت المقدس پر قابض ہوگئی برطانوی وزیر خارجہ بالفور نے اعلان بالفور کے ذریعے فلسطین میں یہودی وطن کے قیام کا خفیہ معاہدہ کرکے 1920 میں یہودی Herbert Samuel کو فلسطین کا کمشنر بنا کر بھیج دیا اکتوبر 1947ء کو اقوام متحدہ نے تقسیم فلسطین کی قرارداد منظور کی 14 مئی 1948ء کو برطانیہ نے اپنا مینڈیٹ ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔ یہودیوں نے تل ابیب میں اسرائیل کے قیام کا اعلان کر دیا

حماس (فلسطینی تنظیم) غزا کی پٹی پر آباد ہے

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم 20 اپریل 571 عیسوی 12 ربیع الاول پیر کے روز شہر مکہ میں پیدا ہوئے آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی والدہ حضرت آمنہ رضی اللہ تعالی عنہا نے سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو دودھ پلایا والدہ کے دودھ پلانے کے بعد ابو لہب کی آزاد کردہ لونڈی ثوبیہ نے دودھ پلایا پھر اس وقت کے عرب رواج کے مطابق قبیلہ بنی سعد کی دائی اماں حلیمہ سعدیہ آپ ؐ کو اپنے گھر لے گئیں۔ تقریبا چار سال حضور ؐ حضرت حلیمہ کے پاس رہے

جب حضور صلی اللہ علیہ ہ وسلم کی عمر مبارک 15 برس تھی اس وقت قبیلہ قیس اور قبیلہ کنانہ نے قبیلہ قریش سے جنگ شروع کر دی یہ جنگ حرب فجار کہلائی۔ حرمت والے مہینے (احترام والے مہینے) رجب ذیقعد ذی الحج اور محرم کے مہینوں میں لڑی گئی تقریبا چار سال جاری رہی ایک معاہدہ حلف الفضول ہوا اس معاہدے سے اس جنگ کا خاتمہ ہوا 600 عیسوی یا 606 عیسوی میں بہت زیادہ سیلاب آگیا جس کے بعد خانہ کعبہ کی تعمیر نو کی گئی۔ اس وقت حجر اسود دیوار میں لگانے والا واقعہ ہوا۔ لوگوں نے چادر کو کناروں سے پکڑا اور حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنے مبارک ہاتھوں سے حجر اسود کو خانہ کعبہ کی دیوار میں رکھا۔ اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک 35 برس تھی۔

آپ صلی اللہ علیہ ہ وسلم نے اعلان نبوت 610 عیسوی میں کیا۔ اس وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک 40 سال تھی۔

حبشہ کا بادشاہ اصحمہ ایک عیسائی تھا عرب والے حبشہ کے بادشاہ کو نجاشی کہتے تھے۔

تعداد کے حوالے سے جنگ موتہ کا یہ منظر تھا۔

مسلمانوں کی تعداد صرف تین ہزار تھی جبکہ دشمن کی تعداد دو لاکھ سے زیادہ تھے۔ حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے بہادری سے لڑتے ہوئے اپنے دونوں بازو قربان کیے۔ ان کے بعد حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے قیادت سنبھالی، تین دن کے بھوکے ہونے کے باوجود عزم و ہمت سے لڑے اور شہادت پائی۔ پھر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے لشکر کی کمان سنبھالی، حکمت، دلیری اور تدبیر سے جنگ کا نقشہ بدل دیا۔ دشمن کو لگا کہ مسلمانوں کو نئی مدد ملی ہے، وہ پسپا ہو گئے، اور مسلمان کامیاب و سرخرو واپس آئے۔ یہ جنگ ایمان، قربانی اور قیادت کی بے مثال مثال تھی۔

جو بھی شخص عمرہ یا حج کے دوران حالتِ احرام میں فوت ہو جائے، اسے اسی احرام میں کفن دیا جاتا ہے اور اس کا سر اور چہرہ نہیں ڈھانپا جاتا۔

یہ حکم نبی کریم ﷺ کی سنت سے ثابت ہے۔ جب ایک شخص حالتِ احرام میں فوت ہو گیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اُسے اس کے دو احرام کے کپڑوں میں کفن دو، اور اس کا سر اور چہرہ مت ڈھانپو، کیونکہ وہ قیامت کے دن تلبیہ پکارتا ہوا اٹھایا جائے گا۔"